

بینک دولت پاکستان کا تنظیمی ڈھانچہ

بینک دولت پاکستان اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت قائم کیا گیا ہے جس میں اسے ملک کے مرکزی بینک کی حیثیت سے کام کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ بینک کا مقصد پاکستان کا زرعی اور قرضوں کا نظام چلانا اور بہترین قومی مفاد میں معاشی نمو کو فروغ دینا ہے تاکہ زرعی استحکام کو یقینی بنایا جاسکے اور ملک کے پیداواری وسائل کا بھرپور استعمال ہو سکے۔

بینک دولت پاکستان کا مرکزی بورڈ

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت ایک خود مختار مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز ہے جو بینک کے امور کی عمومی نگرانی اور رہنمائی کا ذمہ دار ہے۔ بورڈ سات نان ایگزیکٹو اراکان، وفاقی حکومت کے سیکریٹری فنانس پر مشتمل ہے اور اس کا سربراہ بینک دولت پاکستان کا گورنر ہوتا ہے۔ گورنر بینک دولت پاکستان، بینک کا چیف ایگزیکٹو آفیسر بھی ہے اور مرکزی بورڈ کی نمائندگی کرتے ہوئے بینک کے معاملات سنبھالتا ہے۔ نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کو وفاقی حکومت ہر صوبے اور زراعت، بینکاری اور صنعت کے شعبوں کی نمائندگی کو یقینی بناتے ہوئے نامزد کرتی ہے۔

2010-11ء (مالی سال 11ء) کے دوران جناب کامران وائی مرزا نے بطور ڈائریکٹر مرکزی بورڈ اپنی مدت پوری کی اور ان کی خالی کردہ نشست اور اس سے پہلے کی دو خالی نشستوں پر نامزدگی کے لیے وفاقی حکومت فیصلہ کر رہی ہے۔ مالی سال 11ء میں مرکزی بورڈ کے چھ اجلاس ہوئے۔ بورڈ کے اجلاسوں میں کیے گئے اہم فیصلوں کا عمومی جائزہ ضمیمہ ب-1 میں منسلک ہے۔

گورنر

اسٹیٹ بینک کے گورنر کا تقرر صدر پاکستان تین سال کے لیے کرتا ہے اور مزید ایک میعاد کے لیے پھر تقرر کیا جاسکتا ہے۔ مرکزی بورڈ کی نمائندگی کرتے ہوئے گورنر بینک کے معاملات اور نظم و نسق چلاتا ہے۔

9 ستمبر 2010ء کو جناب شاہد حفیظ کاردار کا بطور گورنر تقرر ہوا جو 18 جولائی 2011ء کو مستعفی ہونے تک اس عہدے پر فائز رہے۔ اپنے دور میں جناب کاردار نے دستیاب انسانی وسائل کے بہترین استعمال کو یقینی بناتے ہوئے موجودہ متنوع صلاحیتوں سے استفادہ کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک کے وظائف کی تشکیل نو کی۔

جناب یاسین انور کو 20 اکتوبر 2011ء سے تین سال کی مدت کے لیے گورنر مقرر کیا گیا۔ وہ 1948ء میں بینک کے قیام کے بعد 17 ویں گورنر ہیں۔ جناب شاہد ایچ کاردار کے مستعفی ہونے کے بعد جناب یاسین انور کو وفاقی حکومت نے تین ماہ کی عبوری مدت کے لیے قائم مقام گورنر مقرر کیا تھا۔ وہ مارچ 2007ء سے ڈپٹی گورنر کے طور پر کام کرتے رہے تھے۔

کارپوریٹ سیکریٹری

کارپوریٹ سیکریٹری کی ذمہ داری مرکزی بورڈ، اس کی کمیٹیوں کے اجلاس منعقد کرنا اور بورڈ کے فیصلوں پر مؤثر عملدرآمد کے لیے قانونی اور ضوابطی ضروریات پوری کرنا ہے۔ کارپوریٹ سیکریٹری کی ذمہ داری یہ بھی ہے کہ وہ ادارے میں مؤثر کارپوریٹ نظم و نسق کو یقینی بنائے اور بورڈ کے ارکان کو متعلقہ معلومات فراہم کرے تاکہ فیصلے معلومات کی روشنی میں کیے جاسکیں۔ کارپوریٹ سیکریٹری کے فرائض میں بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے اجلاسوں کی کارروائیوں کا ریکارڈ رکھنے کے علاوہ گورنر ڈپٹی گورنر اور بورڈ کے ڈائریکٹرز سے متعلقہ امور کے حوالے سے وفاقی حکومت سے رابطے میں رہنا بھی شامل ہے۔

مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز

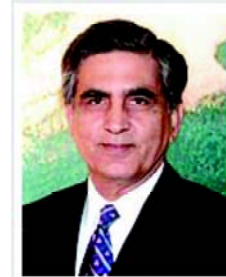


جناب یاسین انور، گورنر چیئر مین¹

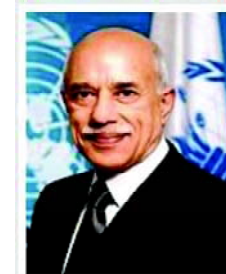
ڈاکٹر وقار مسعود خان (سیکرٹری فنانس، 20 دسمبر 2010ء سے اسٹیٹ بینک کے بورڈ میں فرائض انجام دے رہے ہیں۔) ڈاکٹر وقار مسعود خان حکومت پاکستان کے فنانس ڈویژن کے سیکریٹری ہیں۔ آپ نے بوسٹن یونیورسٹی سے معاشیات میں پی ایچ ڈی کی سند لی ہے۔ حکومت میں آپ کئی سینئر عہدوں پر کام کر چکے ہیں، جیسے وزیر اعظم کے خصوصی سیکریٹری، سیکریٹری (اقتصادی امور ڈویژن)، ایڈیشنل سیکریٹری۔ پالیسی (فنانس ڈویژن)۔ آپ سابق ٹینکرز ایکویٹی لمیٹڈ، پاکستان کے چیف اکنامسٹ بھی تھے۔



ڈاکٹر ظفر اے خان (16 اکتوبر 2006ء سے اسٹیٹ بینک کے بورڈ میں فرائض انجام دے رہے ہیں۔ یہ ان کی دوسری میعاد ہے۔) جناب ظفر اے خان کارپوریٹ شعبے کا 40 سال سے زائد کا تجربہ رکھتے ہیں۔ آپ اینگرو کے سابق سی ای او اور پی ٹی سی ایل، کے ایس ای اور پی آئی اے کے سابق چیئر مین ہیں۔ اس وقت آپ چھ ممتاز کارپوریٹ کے بورڈز میں فرائض انجام دے رہے ہیں۔ علاوہ ازیں آپ اضافی فیکلٹی کے طور پر آئی بی اے میں پڑھاتے بھی ہیں۔ ظفر خان کو ستارہ امتیاز مل چکا ہے۔



مرزا قمر بیگ (27 مئی 2009ء سے اسٹیٹ بینک کے بورڈ میں فرائض انجام دے رہے ہیں۔) مرزا قمر بیگ کیمرج یونیورسٹی کے وزٹنگ فیلو اور ایشیا کینٹر کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئر مین ہیں۔ پبلک سروس کا طویل تجربہ رکھنے والے مرزا قمر بیگ بطور بیوروکریٹ (وفاقی سیکریٹری تجارت اور چیف سیکریٹری بلوچستان)، سفارتکار (ٹلی میں سفیر) اور پاکستان انسٹیٹیوٹ کے چیئر مین سی ای او کی ذمہ داریاں بھی نبھائے ہیں۔



¹ جناب یاسین انور نے 20 اکتوبر 2011ء کو گورنر بینک دولت پاکستان کا عہدہ سنبھالا۔

جناب اسد عمر (21 اگست 2009ء سے اسٹیٹ بینک کے بورڈ میں فرائض انجام دے رہے ہیں۔)

جناب اسد عمر 2004ء سے اینگرو کارپوریشن لمیٹڈ کے صدر ہیں۔ آپ مختلف اکیڈمک، پیشہ ورانہ اداروں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں شامل رہ چکے ہیں۔ آپ اوجی ڈی سی، کے ایس ای، پی ایس او اور پاکستان سینٹر فار فلین تھراپی کے ڈائریکٹر رہ چکے ہیں۔ اس وقت آپ پاکستان بزنس کونسل کے چیئرمین ہیں۔



جناب وقار علی ملک (17 اکتوبر 2009ء سے اسٹیٹ بینک کے بورڈ میں فرائض انجام دے رہے ہیں۔)

وقار ملک آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے سی ای او ہیں۔ آپ ایکز و نوبل گروپ کے سینئر رکن اور لاٹ پاکستان پی ٹی اے لمیٹڈ کے سابق سی ای او اور چیئرمین ہیں۔ آپ اور سیز انوسٹرز چیئر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سابق صدر بھی ہیں۔



فروری 2011ء میں اسٹیٹ بینک کی تشکیل نو کے بعد کارپوریٹ سیکریٹری کو تزدیاتی منصوبہ بندی، انتظام تسلسل کار اور سالانہ بزنس پلان کی نگرانی کی ذمہ داریاں بھی سونپی گئیں۔ اچھے کارپوریٹ طور طریقوں کے مطابق 9 جولائی 2011ء کو کارپوریٹ سیکریٹری کو مرکزی بورڈ کی تمام کمیٹیوں کی سیکریٹری بنایا گیا تاکہ بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے درمیان بہتر رابطہ کاری ہو سکے۔

مرکزی بورڈ کی کمیٹیاں

مرکزی بورڈ کی کمیٹیاں بعض مخصوص شعبوں میں بورڈ کی جانب سے نگرانی کا فریضہ انجام دیتی ہیں۔ م 11ء کے دوران بورڈ نے انسانی وسائل، آڈٹ اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں اپنی کمیٹیوں کے اغراض و مقاصد، مینڈیٹ اور ہیئت ترکیبی میں کئی تبدیلیوں کی منظوری دی۔ مختلف کمیٹیوں کی تفصیلات ذیل میں دی گئی ہیں:

کمیٹی برائے آڈٹ

یہ کمیٹی اسٹیٹ بینک کے مالی حسابات، آڈیٹنگ، اکاؤنٹنگ اور متعلقہ رپورٹنگ، اندرونی کنٹرول کے نظاموں، نظم و نسق، کاروباری امور کی انجام دہی اور ان کے طرز عمل کا جائزہ لینے میں مرکزی بورڈ کی معاونت کرتی ہے۔ کمیٹی کا اجلاس سال میں چھ بار ہوا۔ اس کے مندرجہ ذیل ارکان ہیں:

جناب یاسین انور	گورنر چیئرمین
جناب وقار مسعود خان	رکن / سیکریٹری فنانس
جناب اسد عمر	رکن
جناب وقار علی ملک	رکن

کمٹی برائے سرمایہ کاری

یہ کمیٹی زرمبادلہ کے ذخائر کے انتظام میں مرکزی بورڈ کی معاونت کرتی ہے۔ کمیٹی بورڈ کو سرمایہ کاری و زرمبادلہ کے ذخائر سے متعلق حکمت عملی اور پالیسی کی سفارش دیتی ہے۔ کمیٹی ذخائر کی سرمایہ کاری اور منتظمین اثاثہ، محفطین، سرمایہ کاری مشیران کے تقرار و وسیع برداشت خطرہ کے لیے وہ عملی رہنما خطوط منظور کرتی ہے جن کی حدود میں رہتے ہوئے بینک کو کام کرنا چاہیے۔ یہ ادارے کے اندر اور باہر محفوظ ذخائر کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیتی ہے اور منظور شدہ سرمایہ کاری پالیسی کی موزونیت، اس کے نشانید اور رہنما خطوط کا بھی سالانہ بنیاد، یا عالمی بازار کے مطابق کسی اور مدت کی بنیاد پر، جائزہ لیتی ہے۔ کمیٹی کا اجلاس سال میں ایک بار ہوا اور اس کی ہیئت ترکیبی درج ذیل ہے:

جناب یاسین انور	گورنر چیئر مین
ڈاکٹر وقار مسعود خان	رکن / سیکریٹری فنانس
جناب اسد عمر	رکن
جناب وقار اے ملک	رکن

کمٹی برائے انسانی وسائل

یہ کمیٹی انسانی وسائل کے انتظام میں مرکزی بورڈ کی معاونت کرتی ہے اور اس کا کردار انسانی وسائل کے شعبے میں تزویراتی یا پالیسی کی تشکیل کا ہے۔ یہ ان تمام تجاویز کا جائزہ لیتی ہے جس میں انسانی وسائل کی پالیسیوں پر نظر ثانی، ترمیم یا تشریح کے سلسلے میں مرکزی بورڈ کی منظوری کی ضرورت ہو اور اپنی سفارشات مرکزی بورڈ کو پیش کرتی ہے۔ کمیٹی بینک کے سینئر سطح کے افسران، بشمول براہ راست گورنر کو جو ابده افسران، کی بھرتی کی شرائط اور ضوابط کا بھی جائزہ لیتی ہے۔ سال کے دوران کمیٹی کا اجلاس چھ بار ہوا اور اس کی ہیئت ترکیبی یہ ہے:

جناب ظفر اے خان	چیئر مین
مرزا قمر بیگ	رکن
جناب وقار اے ملک	رکن
جناب آفتاب مصطفیٰ خان	رکن (ایگزیکٹو ڈائریکٹر - خصوصی اسائنمنٹس اور انسانی وسائل)

مشاورتی کمیٹی برائے ذری پالیسی

9 جولائی 2011ء کو مرکزی بورڈ کی سابقہ ذری پالیسی کمیٹی (MPC) کی تشکیل نو کر کے مشاورتی کمیٹی برائے ذری پالیسی (ACMP) بنائی گئی۔ ذری پالیسی کمیٹی کا، جو شرح سود کے فیصلوں کے بارے میں بورڈ کو سفارشات دیتی تھی اس 11ء کے دوران اجلاس چھ بار ہوا۔ مشاورتی کمیٹی برائے ذری پالیسی نے اب تک کارروائی شروع نہیں کی ہے کیونکہ کمیٹی میں خود مختار ماہرین کی نامزدگی کا عمل ابھی مکمل نہیں ہوا ہے۔ مشاورتی کمیٹی برائے ذری پالیسی کی ہیئت ترکیبی یہ ہے:

جناب یاسین انور	گورنر چیئر مین
مرزا قمر بیگ	رکن / ڈائریکٹر مرکزی بورڈ
جناب اسد عمر	رکن / ڈائریکٹر مرکزی بورڈ
خود مختار ماہر	نشست خالی ہے
خود مختار ماہر	نشست خالی ہے
ڈپٹی گورنر	گورنر کی طرف سے نامزدگی
جناب ریاض ریاض الدین	رکن / اقتصادی مشیر اعلیٰ، بینک دولت پاکستان
جناب اسد قریشی	رکن / ایگزیکٹو ڈائریکٹر (مالی بازار و انتظام ذخائر)، بینک دولت پاکستان
ڈاکٹر حمزہ اے ملک	رکن / ڈائریکٹر شعبہ ذری پالیسی، بینک دولت پاکستان

انتظامی ڈھانچہ

گورنر کو ان معاملات کے سوا بینک کے تمام امور و کاروبار کو چلانے کا اختیار ہے جو خاص طور پر مرکزی بورڈ کو سونپے گئے ہیں۔ گورنر کی معاونت نائب گورنر اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر اقتصادی مشیران اعلیٰ کرتے ہیں (ضمیمہ ج، میں تنظیمی چارٹ دیکھئے)۔

ڈپٹی گورنر

وفاقی حکومت پانچ سال کی مدت کے لیے ایک یا ایک سے زیادہ ڈپٹی گورنر مقرر کر سکتی ہے جو مرکزی بورڈ کے تفویض کردہ فرائض انجام دیتے ہیں۔ ڈپٹی گورنر کو ووٹنگ حقوق کے بغیر مرکزی بورڈ کے اجلاسوں میں شرکت کا اختیار ہے۔ فی الوقت گورنر کی معاونت آپریشنز اور بینکاری کے شعبوں میں دو ڈپٹی گورنرز کر رہے ہیں۔²

کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم

کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم (سی ایم ٹی) اہم پالیسی اور عملی مسائل کے بارے میں مباحث اور مشاورت کا بنیادی فورم ہے۔ یہ فیصلہ سازی اور فیصلوں کے نفاذ کے عمل میں مدد دیتی ہے خصوصاً جہاں کئی شعبے شامل ہوں۔ سی ایم ٹی کا سربراہ گورنر ہوتا ہے اور یہ ڈپٹی گورنرز اور دیگر نامزد ایگزیکٹوز پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس میں سی ایم ٹی کے نو اجلاس ہوئے۔

انتظامی کمیٹیاں

سی ایم ٹی کے علاوہ مندرجہ ذیل اہم انتظامی کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں جو فیصلہ سازی اور مختلف پالیسیوں کی تشکیل میں گورنر کی معاونت کرتی ہیں:

- بینکاری پالیسی کمیٹی
- زری پالیسی کمیٹی
- انتظامی کمیٹی برائے تعمیراتی منصوبہ جات
- انتظامی کمیٹی برائے اطلاعی ٹیکنالوجی
- انتظامیہ کی سرمایہ کاری کمیٹی
- بی سی پی کمیٹی

اسٹیٹ بینک کے ذیلی ادارے

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت کرنسی نوٹوں کے وصولی، فراہمی اور تبادلے اور متعلقہ وظائف کے لیے اور اپنے ملازمین کی تربیتی ضروریات کی تکمیل کے لیے ذیلی ادارے قائم کیے جاسکتے ہیں۔ ان شعبوں کی رو سے بینک کے دو ذیلی ادارے ہیں یعنی: اسٹیٹ بینک آف پاکستان - بینکنگ سروسز کارپوریشن (SBP-BSC) اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (NIBAF)، جو دونوں بینک کی ملکیت ہیں۔

² جناب یاسین انور، جو پہلے ڈپٹی گورنر بینکاری تھے، کے گورنر مقرر ہونے کے بعد 20 اکتوبر 2011ء سے یہ عہدہ خالی ہے۔

کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم



جناب یاسین انور، گورنر چیئرمین



جناب کامران شہراؤ، نائب گورنر (آپریٹنگ)



جناب اسد قریشی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر - مالی بازار اور قسط ذخائر



جناب اعظم آئی قریشی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر - آپریٹنگ



جناب قاضی عبدالمتقدر
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (بینکاری نگرانی)



جناب ریاض ریاض الدین
اقتصادی مشیر اعلیٰ (زری پالیسی)



ڈاکٹر مشتاق اے خان
اقتصادی مشیر اعلیٰ (تشکیل پالیسی)



جناب عنایت حسین
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (بینکاری پالیسی و ضوابط)



جناب قاسم نواز
نیشنل ڈائریکٹر (ایس بی پی بی ایس سی)



جناب محمد اشرف خان
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ترقیاتی مالیات گروپ)



جناب محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ایف آر ایم)



محترمہ سحر بابر
کارپوریٹ سیکریٹری

ایس بی پی بی ایس سی

ایس بی پی بی ایس سی آرڈیننس 2001ء کے تحت قائم ہونے والا ذیلی ادارہ مکمل طور پر بینک دولت پاکستان کی ملکیت میں ہے۔ اس کی ذمہ داری کرنسی و قرضوں کا انتظام، بین الہینک چھٹائی کے نظام میں سہولت دینا، قومی بچتوں کے مرکزی ڈائریکٹریٹ (سی ڈی این ایس) کی طرف سے حکومت کے پختی و وثیقہ جات کا لین دین ہے۔ ایس بی پی بی ایس سی حکومت کی طرف سے محصولات جمع کرتا اور ادائیگیاں کرتا ہے۔ یہ ترقیاتی مالیات، قرضوں و زرمبادلہ کے انتظام اور برآمدی نو ماکاری سے متعلق عملی امور بھی انجام دیتا ہے۔ ایس

بی پی بی ایس سی کا بورڈ آف ڈائریکٹرز اسٹیٹ بینک کے مرکزی بورڈ کے تمام اراکین اور نیچنگ ڈائریکٹر ایس بی پی بی ایس سی پر مشتمل ہے۔ کارپوریٹ سیکریٹری ایس بی پی بی ایس سی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی بھی سیکریٹری ہیں۔

نہاف

نہاف اسٹیٹ بینک کا ذیلی ادارہ تربیتی بازو کے طور پر کام کرتا ہے اور نئے کارکنوں اور دیگر ملازمین کو مختلف سطحوں پر بنیادی اور اعلیٰ تربیت فراہم کرتا ہے۔ یہ ذیلی ادارہ مرکزی اور کمرشل بینکاری کے بارے میں وفاقی حکومت کے اشتراک سے بین الاقوامی کورسز کا انعقاد کرتا ہے۔ نہاف ایس بی پی بی ایس سی اور دیگر مالی اداروں کو تربیتی پروگرام بھی پیش کرتا ہے۔